

226

آیات نمبر 27 تا 32 میں کفار کا معجزہ دکھانے کا مطالبہ اور اللہ کی طرف سے جواب کہ اللہ انہی لوگوں کی رہنمائی کرتا ہے جو اس کی طرف متوجہ ہوتے ہیں، جو لوگ ایمان لائے اور نیک اعمال کئے ان کا مستقل ٹھکانہ جنت ہو گا۔ رسول اللہ ﷺ کو تسلی کہ آپ کو وہی کچھ پیش آرہا ہے جو آپ سے پہلے رسولوں کو پیش آتا رہا ہے، آپ اللہ پر بھروسہ رکھیں اور ان کفار کو اللہ کی بھیجی ہوئی کتاب پڑھ کر سناتے رہیں۔ یہ کفار گمراہی میں اتنی دور جا چکے ہیں کہ اگر کوئی ایسا قرآن نازل ہو جائے جس سے پہاڑ چلنے لگیں، زمین پھٹ جائے یا مردے بولنے لگیں تب بھی یہ لوگ ایمان نہیں لائیں گے

وَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْهِ اٰيَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ؕ اور کافر کہتے ہیں کہ اس پیغمبر پر اس کے رب کی طرف سے بطور نشانی کوئی معجزہ کیوں نازل نہیں ہوا؟ قُلْ اِنَّ اللّٰهَ يُضِلُّ مَنْ يَّشَآءُ وَيَهْدِيْٓ اِلَيْهِ مَنْ اَنَابَ ﴿٢٧﴾ آپ کہہ دیجئے کہ اللہ جسے چاہتا ہے اسے گمراہی میں بھٹکتا چھوڑ دیتا ہے اور اپنی طرف پہنچنے کا راستہ صرف اسی کو دکھاتا ہے جو اللہ کی طرف رجوع کرتا ہے اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَتَطْمَئِنُّ قُلُوْبُهُمْ بِذِكْرِ اللّٰهِ ؕ اَلَا بِذِكْرِ اللّٰهِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوْبُ ﴿٢٨﴾ ایسے ہی لوگ ہیں جو ایمان لاتے ہیں اور ان کے قلوب اللہ کے ذکر سے اطمینان حاصل کرتے ہیں اور یاد رکھو! اللہ کے ذکر ہی سے دلوں کو اطمینان حاصل ہوتا ہے اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ طُوْبٰى لَهُمْ وَحُسْنُ مَاٰبٍ ﴿٢٩﴾ جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک اعمال بھی کئے ان کے لئے دل کی خوشی اور آنکھوں کی ٹھنڈک ہو گی اور ان کے لئے بہت اچھا ٹھکانا ہے كَذٰلِكَ اَرْسَلْنٰكَ فِيْٓ اُمَّةٍ قَدْ خَلَتْ

مِنْ قَبْلِهَآ اُمَمٌ لِّتَتْلُوَا۟ عَلَيْهِمُ الَّذِيْٓ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ وَ هُمْ يَكْفُرُوْنَ

بِالرَّحْمٰنِ ؕ اے پیغمبر (ﷺ)! جس طرح ہم نے آپ سے پہلے رسول بھیجے تھے

اسی طرح ہم نے آپ کو بھی ایک ایسی امّت میں رسول بنا کر بھیجا ہے جس سے پہلے

بہت سی امتیں گزر چکی ہیں تا کہ جو کتاب ہم نے آپ کو وحی کے ذریعہ بھیجی ہے وہ

آپ ان لوگوں کو پڑھ کر سنا دیں اور ان لوگوں کا حال یہ ہے کہ وہ رحمٰن کو ماننے سے

انکار کر رہے ہیں قُلْ هُوَ رَبِّيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَ اِلَيْهِ مَتَابِ ﴿۳۰﴾

آپ کہہ دیجئے کہ وہ رحمٰن ہی تو میرا رب ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں میں اسی پر

بھروسہ کرتا ہوں اور اسی کی طرف رجوع کرتا ہوں وَلَوْ اَنَّ قُرْاٰنًا سُيِّرَتْ بِهِ

الْجِبَالُ اَوْ قُطِّعَتْ بِهِ الْاَرْضُ اَوْ كُلِّمَ بِهِ الْمَوْتٰى ؕ اور اگر کوئی ایسا قرآن

نازل بھی ہو جاتا کہ جس کے اثر سے پہاڑ چلنے لگتے یا زمین ٹکڑے ٹکڑے ہو جاتی یا

مردے بول اٹھتے تب بھی یہ لوگ ایمان نہ لاتے بَلْ لِّلّٰهِ الْاَمْرُ جَمِيْعًا ؕ

حقیقت یہ ہے کہ سارا اختیار اللہ ہی کے ہاتھ میں ہے اَفَلَمْ يَايْـَٔسِ الَّذِيْنَ

اٰمَنُوْٓا اَنْ لَّوْ يَشَآءُ اللّٰهُ لَهَدَى النَّاسَ جَمِيْعًا ؕ کیا اب بھی اہل ایمان کو

اس بات کا یقین اور اطمینان حاصل نہیں ہوا کہ اگر اللہ چاہتا تو تمام لوگوں کو ہدایت

دے سکتا تھا وَلَا يَزَالُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا تُصِيْبُهُمْ بِمَا صَنَعُوْا قَارِعَةٌ اَوْ

تَحُلُّ قَرِيْبًا مِّنْ دَارِهِمْ حَتّٰى يَاْتِيَ وَعْدُ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُخْلِفُ

الْمِيْعَادَ ﴿۳۱﴾ع رکوع [۴] اور کافروں کو تو ان کے اعمال کی وجہ سے کوئی نہ کوئی مصیبت

پہنچتی ہی رہے گی یا ان کی بستی کے قریب نازل ہوتی رہے گی یہاں تک کہ اللہ کا وعدہ عذاب آ پہنچے، یقینا اللہ اپنے وعدہ کی خلاف ورزی نہیں کرتا وَلَقَدِ اسْتُهْزِئَ بِرُسُلٍ مِّنْ قَبْلِكَ فَاَمْلَيْتُ لِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا ثُمَّ اَخَذْتُهُمْ ۫ فَكَيْفَ كَانَ عِقَابِ ﴿۳۲﴾ اور اے پیغمبر (ﷺ) ! بلاشبہ آپ سے پہلے بھی بہت سے رسولوں کا مذاق اڑایا جاچکا ہے، سو پہلے میں ان کافروں کو مہلت دیتا رہا، بالآخر میں نے انہیں پکڑ لیا پھر دیکھ لو کہ میری سزا کیسی سخت تھی